سیاست
The Siasat Daily

انٹر کالج ڈبیٹ مقابلہ، ایم ایس ڈگری کالج طالبات کو اول اور دوم انعامات

حیدرآباد18 نومبر (پریس نوٹ) ایم ایس ڈگری کالج ملک پیٹ کی بچیوں نے انٹر کالج Debate کمپیٹیشن مقابلے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے Best Individual Debator اور Best Debate Team کا خطاب حاصل کیا۔ ایم ایس ایجوکیشن اکیڈمی کے سینئر ڈائرکٹر معظم حسین نے آج پریس کو اس کی جانکاری دی۔ جاریہ ماہ کوٹھی ویمنس کالج میں منعقدہ انٹر کالج مباحثہ مقابلہ میں ایم ایس ڈگری کالج کی طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے Best Individual Debator اور Best Debate Team کا خطاب حاصل کرتے ہوئے اول اور دوم انعامات حاصل کئے۔ اس کے علاوہ ایم ایس کی ٹیم کو -/3000 اور -/1000 روپئے کا نقد انعام بھی دیا گیا۔ انعام کے علاوہ Best Individual Debator کا خطاب حاصل کرنے والی طالبہ ارجمند رعنا کو -/1000 روپئے کا نقد انعام ملا جبکہ Best Debate Team کے لئے مروہ یوسف اور مہا خواجہ کو -/3000 روپئے کا نقد انعام ملا۔ انھوں نے بتایا کہ اس ڈبیٹ کمپیٹیشن مقابلہ میں شہر حیدرآباد کے 38 کالجوں نے حصہ لیا تھا جن کے ساتھ ایم ایس کالج کی طالبہ کا مقابلہ تھا۔ انھوں نے بتایا کہ یہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے کہ مختصر مدت میں ہمارے کالج کی بچیوں نے اس کمپیٹیشن کی تیاری کر کے انعامات حاصل کیا۔ انھوں نے کہا کہ نرم گفتار، برقع میں ملبوس مقابلہ میں شریک ہونے والی ایم ایس کالج کی بچیوں نے جب موضوع پر موثر انداز میں بولنا شروع کیا تو وہاں موجود شرکاء کو متحیر کردیا۔ ان کے مشقی انداز میں بحث اور تکرار بحث نے ججس کو بھی متحیر کیا۔ ان بچیوں نے ''کرپشن فری انڈیا'' پر اپنے خیالات کو جامع انداز میں پیش کیا۔ سینئر ڈائرکٹر معظم حسین نے بتایا کہ پہلی بار ہماری بچیوں نے اس طرح کے مقابلے میں حصہ لیا اور کامیابی حاصل کی۔ کالج کی پرنسپل اور لکچرر کی نگرانی میں ان بچیوں نے اس مقابلہ میں شرکت کی۔ شرکاء کالجوں میں ایم ایس ہی واحد کالج تھا جس کی ٹیم کے ہمراہ پرنسپل اور لکچرر تھیں۔ مقابلے کے منتظمین بھی ایم ایس کی اس Caring Attitude سے کافی متاثر ہوئے۔ ہمارے کمیونٹی میں بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ اگر انھیں صحیح رہنمائی کے ساتھ مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ اعلیٰ سے اعلیٰ مقابلہ میں کامیابی حاصل کرسکتی ہیں۔ ان بچیوں کو سافٹ اسکیل کی لکچرر سعدیہ اختر نے مختصر مدت میں Debate کی ٹریننگ دی۔

This news was published on 19th of November 2018